وَمَآ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ

صلی اللہ علیہ وسلم

رحمۃ للعالمین
اور
حقوق انسانی

مؤلفین

محمد اسلم گل
میجر (ریٹائرڈ)

محمد رفیق احمد میمن
صدر

امان جی ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ)
ٹنڈو جہانیاں، حیدرآباد چھاؤنی، پاکستان

رحمۃ للعالمین ﷺ اور حقوق انسانی

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور کامل و اکمل دُرود و سلام ہو سیّد الانبیاء والمرسلین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین، ہمارے آقا، حضرت محمد ﷺ پر جن کی مبارک محنت سے زندگی میں دلوں کو اور مرنے کے بعد قبروں کو منور فرمایا اور جن کا ظہور تمام عالم کے لئے رحمت ہے اور آپ ﷺ کی آل اولاد اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین پر جو ہدایت کے ستارے ہیں اور دین اسلام کے پھیلانے والے ہیں، نیز اُن مؤمنین اور مؤمنات پر بھی جو ایمان کے ساتھ اِن کا اتباع کرنے والے ہیں۔

رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا!

ساری مخلوق اللہ کی عیال ہے، پس اللہ تعالیٰ کو وہ شخص بہت محبوب ہے، جو اس کی عیال کے ساتھ احسان کرے۔

(مشکوٰۃ شریف)

الحمدللہ! اللہ تعالیٰ شانہٗ کی مخلوق میں مسلم، غیر مسلم، حیوان سب ہی داخل ہیں، ہر مخلوق کے ساتھ صلہ رحمی اور احسان کا برتاؤ کرنا اسلام کی تعلیم ہے۔ اسلام نے آج سے چودہ سو سال قبل حقوق انسانی کا چارٹر دنیا کے سامنے پیش کیا اور اس کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ رحمۃ للعالمین، پیغمبر اسلام، حضرت محمد ﷺ نے اس اسلامی

منشور کی ہر دفعہ پر خود عملی نمونہ پیش فرمایا جو کہ قیامت تک آنے والے انسانوں کے لئے بہترین نمونہ ہے۔قرآن مجید میں ارشادِ خداوندی ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

(الاحزاب: ۲۱)

ترجمہ: تمہارے لئے رسول اللہ (ﷺ) میں ایک عمدہ نمونہ موجود ہے۔

یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ اگر سارے انسان رحمۃ للعالمین، سیّدالانبیاء والمرسلین، پیغمبرِ اسلام، حضرت محمد ﷺ کے اسوہ حسنہ پر عمل پیرا ہوں جائیں تو سارا عالم امن وسلامتی کا گہوارہ بن جائے گا اور دنیا کی زندگی جنت کا نمونہ بن جائے۔ذیل میں رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ کی سیرت طیبہ کی روشنی میں حقوق انسانی کے اہم پہلوؤں کی وضاحت کی جاتی ہے:

☆ مذہبی حقوق

الحمد للہ! رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ کی پاکیزہ تعلیمات محبت واخوت، مساوات وانصاف، امن وسلامتی اور رواداری وخیر خواہی پر مشتمل ہے۔اسلام میں کوئی جبر اور سختی نہیں ہے، ہر شخص خواہ وہ مسلمان ہو یا غیر مسلم، اسے مذہبی آزادی کا حق حاصل ہے۔اس میں کسی کو مزاحم یا خلل انداز ہونے کا حق نہیں۔میثاقِ مدینہ اسلامی ریاست کا پہلا تحریری دستور نامہ ہے، اس کے مطابق رحمۃ للعالمین، پیغمبر اسلام، حضرت محمد ﷺ نے غیر مسلموں کو جو حقوق دیئے، وہ بھی تاریخ عالم میں ایک نئے باب کا آغاز ہیں، اس فراخدلی سے اقلیتوں کو حقوق دینا اور وہ بھی ایک نظریاتی مملکت میں ، اس کی مثال اس سے پہلے کہیں نہیں ملتی۔

☆ غیر مسلم رعایا کے حقوق کی دستاویز جو رحمۃ للعالمین، خاتم الانبیاء، پیغمبر اسلام، حضرت محمد ﷺ اور نجران کے عیسائیوں کے درمیان تیار ہوئی، اس کا ترجمہ مندرجہ ذیل تحریر کیا جاتا ہے:

"نجران اور اس کے اطراف کے باشندوں کی جانیں، ان کا مذہب، ان کی زمینیں، ان کا مال، ان کے حاضر و غائب، ان کے قافلے، ان کے قاصد، ان کی صورتیں، اللہ تعالیٰ کی امان اور اس کے رسول ﷺ کی ضمانت میں ہیں۔ ان کی موجودہ حالت میں کوئی تغیر نہیں کیا جائے گا اور نہ ان کے حقوق میں سے کسی حق میں دست اندازی کی جائے گی اور نہ مورتیں بگاڑی جائیں گی۔ کوئی اسقف اپنی اسقفیت سے، کوئی راہب اپنی رہبانیت سے، کلیہ کا کوئی منتظم اپنے عہدہ سے نہیں ہٹایا جائے گا۔ زمانہ جاہلیت کے کسی جرم یا خون بہا کا بدلہ نہ لیا جائے گا اور نہ زبردست ان سے فوجی خدمت لی جائے گی، ان پر عشر نہیں لگایا جائے گا، اسلامی فوج ان کی سرزمین کو پامال نہیں کرے گی، حقوق کی ادائیگی میں کامل انصاف کیا جائے گا، نہ ان کو ظلم کرنے دیا جائے اور نہ ہی ان پر ظلم کیا جائے گا"۔ (بحوالہ: آئینہ اسلامیات)

☆ معاشرتی حقوق

۞ انسانی مساوات

تمام تعریفیں اللہ تبارک وتعالیٰ کے لئے ہیں، جو اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں اور اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اُس پاک ربّ نے ساری انسانیت کے لئے

دین اسلام کو پسند فرمایا ہے۔ اسلام نے یہ تصور پیش کیا کہ معاشرتی لحاظ سے سب انسان برابر ہیں، کسی کو دوسرے پر اگر فضیلت وبرتری ہے تو صرف نیکی کے معیار پر ہے۔ رنگ، نسل، خون اور ذات برادری، ان میں کوئی چیز بھی معیارِ فضیلت نہیں۔

قرآن مجید میں ارشادِ خداوندی ہے:

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ○

(الحجرات: ۱۳)

ترجمہ: اے لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا پھر مختلف قومیں اور مختلف خاندان بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کر سکو، اللہ کے نزدیک معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ تقویٰ والا ہو، اللہ سب کچھ جانتا ہے خبردار ہے۔

☆ رحمۃ للعالمین، پیغمبر اسلام، حضرت محمد ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا!

لوگو! بے شک تمہارا ربّ ایک ہے اور بے شک تمہارا باپ ایک ہے، عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر، سرخ کو سیاہ پر اور سیاہ کو سرخ پر کوئی فضیلت نہیں، مگر تقویٰ کے سبب۔ (مشکوٰۃ)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر فرمایا!

اے گروہ قریش! اب جاہلیت کا غرور اور حسب و نسب کا افتخار اللہ تعالیٰ نے مٹا دیا، تمام لوگ آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اولاد ہیں اور

آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام مٹی سے بنے تھے۔ (مسند احمد)

☆ غزوہ خندق کے موقع پر جب تمام صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین خندق کھودرہے تھےتو آپ ﷺ بھی مزدوروں کی طرح کام کررہے تھے۔

(بحوالہ: آئینہ اسلامیات)

☆ ایک سفر میں کھانا تیار نہ تھا، صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین نے مل کر کھانا پکانے کا سامان کیا، سب کو کام بانٹا گیا، جنگل سے لکڑیاں لانے کا کام رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے اپنے ذمہ لیا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا، یارسول اللہ! یہ کام بھی ہم ہی کرلیں گے، آپ ﷺ نے فرمایا! سچ ہے، لیکن مجھے یہ بات پسند نہیں کہ میں تم سے اپنے کو ممتاز کروں، اللہ تعالیٰ اس بندے کو پسند نہیں کرتا جو اپنے ہمراہیوں میں ممتاز بنتا ہے۔

(بحوالہ:ا آئینہ اسلامیات)

اخوت

اسلامی اخوت درحقیقت ان باہمی اخوت کا جامع نام ہے جو رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے پوری امت مسلمہ پر لازم قرار دیے ہیں، جن کی بنیاد محبت، الفت، اخلاص، ہمدردی اور خیر خواہی پر ہے۔ ایک شخص جونہی کلمہ طیبہ پڑھتا ہے، وہ اسلام کی عالمگیر برادری کا رکن بن جاتا ہے، خواہ اس کا تعلق کسی علاقے، خاندان اور رنگ و نسل سے ہو۔ لہٰذا اسلامی اخوت کی بنیاد کلمہ طیبہ **لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** پر ہے، دوسرے الفاظ میں یہ کلمہ اللہ تعالیٰ اور اس کے آخری رسول ﷺ کے ساتھ حلفِ وفاداری ہے۔ اخوت کا رشتہ خون کے رشتوں سے بھی بڑھ کر ہے۔ رحمۃ للعالمین،

حضور اقدس ﷺ کی احادیث مبارکہ میں اخوت اسلامی پر بہت زور دیا گیا ہے۔

چند احادیث مبارکہ مندجہ ذیل تحریر کی جاتی ہیں:

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

تم اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن جاؤ۔ (بخاری شریف)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ (مستدرک حاکم، طبری)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرتا ہے، نہ اُسے رسوا کرتا ہے، نہ اُس سے جھوٹ بولتا ہے اور نہ ہی اُس کی تحقیر کرتا ہے۔ (مسلم شریف)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

تم میں سے کوئی شخص کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ (مشکوٰۃ المصابیح)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

آپس میں ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، نہ آپس میں بغض رکھو، نہ آپس میں کسی کی پیٹھ پیچھے برائی کرو اور اے اللہ کے بندو! ایک دوسرے کے بھائی بن جاؤ۔

(صحیح مسلم)

انسانی جان، مال اور آبرو کا تحفظ

اسلام کے نزدیک کسی ایک انسان کا ناحق قتل ساری انسانیت کا قتل ہے اور کسی ایک کی جان بچانا ساری انسانیت کی جان بچانے کے مترادف ہے۔

مَنْ قَتَلَ نَفْسًا ۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا ط

(المائدة : ۳۲)

ترجمہ: جو کوئی قتل کرے ایک جان کو بلا عوض جان کے بغیر فساد کرنے کے ملک میں،
پس اس نے تمام انسانیت کو قتل کیا۔

اسی طرح اسلام انسانی جان کی حفاظت کا حکم دیتا ہے۔

قرآن مجید میں ارشادِ خداوندی ہے:

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ط

(بنی اسرائیل: ۳۳)

ترجمہ: اور نہ مارو اس جان کو جس کو منع کر دیا ہے اللہ نے مگر حق پر۔

☆ رحمۃ للعالمین ﷺ نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں ارشاد فرمایا!

تمہاری جان، مال اور آبرو قیامت تک کے لئے اسی طرح عزت و احترام کے مستحق ہیں، جس طرح آج (حج) کا دن قابل احترام ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

☆ رحمۃ للعالمین، محسن انسانیت، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

جس نے ہم پر ہتھیار اُٹھایا، وہ ہم میں سے نہیں۔ (ترمذی)

عدل وانصاف

الحمدللہ! اسلام عدل وانصاف کا حکم دیتا ہے۔ عدل وانصاف یہ وہ بڑا حق ہے جو اسلام نے تمام انسانوں کو دیا ہے، جس کی پامالی کی وجہ سے دنیا میں طرح طرح کے فتنے اور فساد رونما ہو رہے ہیں۔ عدل وانصاف سے مراد یہ ہے ہر شخص کو اس کا حق ٹھیک ٹھیک دینا اور کسی پر زیادتی نہ کرنا ہے۔

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن سات قسم کے آدمیوں کو اپنے عرش کے سایے میں جگہ عطا فرمائے گا اور اس میدان میں اس سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا، ان میں سے پہلا شخص عادل حاکم ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

جو لوگ اپنے اہل و عیال اور ماتحتوں سے عدل و انصاف کرتے ہیں، وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں نور کے منبروں پر ہوں گے۔ (آئینہ اسلامیات)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

عادل سلطان زمین پر اللہ کا سایہ ہے۔ (آئینہ اسلامیات)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

تین شخص جنتی ہیں، پہلا وہ شخص جو عدل کرے اور اسے نیکی کی توفیق ملے، دوسرا وہ شخص جو ہر کسی کے ساتھ اور رشتہ داروں کے ساتھ نرم دل اور رحیم ہو، تیسرا وہ پاکباز شخص جو عیالدار ہونے کے باوجود حرام خوری اور سوال سے بچا رہے۔ (مسلم شریف)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ کے زمانہ مبارک میں ایک عورت نے چوری کی تو آپ ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم صادر فرمایا، کچھ لوگوں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے ذریعے حضور اقدس ﷺ سے سفارش کی، جن سے آپ ﷺ کو بہت انس تھا، لیکن آپ ﷺ نے یہ سفارش نہ مانی اور ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا!

پہلی امتیں اسی لئے ہلاک ہوئیں کہ انہوں نے امیروں اور غریبوں کے لئے الگ الگ قانون بنا رکھے تھے، اگر کوئی امیر آدمی جرم کرتا تو اسے چھوڑ دیا جاتا اور اگر غریب پکڑا جاتا تو اسے سزا دی جاتی۔ اللہ کی قسم! اگر محمد ﷺ کی بیٹی فاطمہؓ بھی چوری

کرتی تو اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیا جاتا ۔ (آئینہ اسلامیات)

اتحاد و اتفاق

الحمدللہ ! اسلام باہمی اتحاد و اتفاق کی تعلیم دیتا ہے تاکہ سب انسان اللہ تعالیٰ کی ہدایت کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیں اور آپس میں تفرقہ نہ کریں ۔ اس سلسلہ میں رحمۃ للعالمین، پیغمبر اسلام، حضور اقدس ﷺ کی احادیث مبارکہ تحریر کی جاتی ہیں :

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا !

ایک مومن دوسرے مومن کے لئے ایسا ہی ہے جیسا کہ ایک عمارت، ایک جزو دوسرے کو قوت دیتا ہے، پھر اپنی انگلیوں کو ملا کر مثال بتائی، اس طرح ایک دوسرے سے مل کر قوت دیتے ہیں ۔ آپ ﷺ تشریف فرما تھے کہ اتنے میں ایک شخص (سائل) آیا، حضور اقدس ﷺ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا ! اس شخص کی مجھ سے سفارش کرو تم کو ثواب ہوگا اور اللہ اپنے نبی کی زبان پر جو چاہتا ہے پورا کرتا ہے ۔ (بخاری: کتاب الادب)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا !

مومنوں کو ایک دوسرے سے رحم، محبت اور مہربانی میں ایسا دیکھے گا جیسا کہ بدن میں ایک عضو بیمار ہو جائے تو سارے اعضاء بخار اور بیداری میں اس کے شریک ہو جاتے ہیں ۔ (بخاری: کتان الادب)

آزادی کا حق

اسلام میں کسی آزاد انسان کو پکڑ کر غلام بنانا حرام ہے ۔

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا !

بہت برے وہ لوگ ہیں جو آدمیوں کو فروخت کرتے ہیں۔ (بخاری)

عورت کی عصمت کی حفاظت کا حق

اسلام بلا امتیاز رنگ ونسل و مذہب عورت کی عصمت کو قابل احترام سمجھتا ہے۔

قرآن مجید میں ارشادِ خداوندی ہے:

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ۝

(بنی اسرائیل : ۳۲)

ترجمہ: اور پاس نہ جاؤ زنا کے، وہ بے حیائی اور بری راہ ہے۔

اگر کوئی شخص عورت کی عصمت کے ساتھ کھیلتا ہے، تو اسلام نے اس شخص کے اس فعل کی سزا مقرر کردی ہے۔ عورت کی عصمت کے احترام کا یہ اعلیٰ وارفع تصور اسلام کے سوا اور کہیں نہیں ملتا۔ رحمۃ للعالمین، پیغمبر اسلام، حضرت محمد ﷺ کی شریعت مطہرہ نے اس طوفان کی ناکہ بندی کردی اور عورت کو پردہ کا حکم فرمایا ہے۔ تاریخ عالم اس بات پر گواہ ہے کہ جب کوئی فاتح قوم کسی غیر قوم کے ملک پر قبضہ کرلیتی تو اس ملک کی عورتوں کا جو حشر ہوتا تھا، وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ صرف اسلام ہی کی تاریخ اس بدنما دھبے سے پاک ہے۔ مسلمانوں نے بڑی بڑی سلطنتوں کو زیر کیا لیکن عورتوں کی عصمت کی نہ صرف حفاظت کی بلکہ مفتوحہ علاقوں کی عورتوں کی عصمت کو قابل احترام سمجھا اور انہیں تحفظ فراہم کیا۔ (آئینہ اسلامیات)

ذمہ داری کا احساس

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

تم میں سے ہر ایک نگران اور ذمہ دار ہے اور ہر ایک سے اس کی ذمہ داری کے بارے میں بازپرس ہوگی۔ (بخاری)

حصول علم کا حق

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔ (ابن ماجہ)

☆ معاشی حقوق

تمام تعریفیں اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ کے لئے ہیں جس وحدہٗ لاشریک ذات نے ساری انسانیت کے لئے دین اسلام کو پسند فرمایا۔ اسلام کے فلسفہ حیات کو عصر حاضر میں دو نظام ہائے زندگی سے مقابلہ ہے، ایک نظام سرمایہ داری ہے اور دوسرا نظام اشتراکیت ۔ سرمایہ داری نظام بے قید ذاتی ملکیت کا حامی ہے اور اشتراکیت حقوق ملکیت حکومت کو سونپتی ہے ۔ ان دونوں انتہا پسند نظاموں کے برعکس اسلام نے اعتدال کی راہ اختیار کی ہے۔ اسلام کائنات کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی ملکیت قرار دیتا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ تمام معاشی معاملات میں انسان کو انفرادی ملکیت وتصرف کا حق دیتا ہے۔یہی وہ شکل ہے،جس میں انسان کی معاشی آزادی محفوظ رہ سکتی ہے اور اچھے اخلاق پروان چڑھ سکتے ہیں۔ اسلام ملکیت کے اس محدود حق کو ایک امانت کی شکل دیتا ہے اور اس میں تصرف کے اختیار کو بہت سی قانونی اور اخلاقی پابندیوں سے محدود کرتا ہے۔

اہل وعیال کی کفالت کا حق

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

جو شخص دنیا کو جائز طریقے سے حاصل کرتا ہے تا کہ سوال سے بچے اور اہل وعیال کی کفالت کرے اور ہمسائے کی مدد کرے تو قیامت کے دن جب (قبر سے) اٹھے گا تو اس کا چہرہ

چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگا۔ (بحوالہ: اساس تہذیب)

حصول رزق کے لئے جدوجہد کی ترغیب

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

جب تم فجر کی نماز پڑھ لو تو اپنی روزی کی تلاش سے غافل ہو کر سو نہ رہو۔

(کنزالاعمال)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

دنیا کی شرافت غنا اور فراخ دستی ہے اور آخرت کی شرافت تقویٰ و پرہیز گاری ہے۔ (کنوز الحقائق)

بے روزگاری اور گداگری کا انسداد

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

تم میں سے کسی کو زیب نہیں دیتا کہ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھا رہے اور رزق کی تلاش نہ کرے اور یہ کہتا رہے کہ اللہ مجھے رزق عطا فرما، تم کو (دعا کے ساتھ) اس کے لئے جدوجہد بھی کرنی چاہئے، کیونکہ تم جانتے ہو کہ آسمان تو سونا چاندی برساتا نہیں۔

(اساس تہذیب)

حصولِ رزقِ حلال عبادت ہے

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

حلال روزی کا طلب کرنا ایسا ہے جیسے اللہ کی راہ میں بہادروں سے لڑنا اور جو شخص حلال روزی حاصل کرنے کی کوشش کر کے تھک کر رات کو سو جائے تو اللہ اس سے راضی ہے۔

(اسلامی نظام حیات)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

بہترین عمل حلال روزی کمانا ہے۔ (اسلامی نظام حیات)

صنعت وحرفت کے ذریعے حصول رزق کا حق

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

صنعت وحرفت کے ذریعے روزی کی تکمیل انسان پر فرض (کفایہ) ہے۔

(اسلامی نظام حیات)

غربت کا انسداد

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

ابن آدم کا بنیادی حق یہ ہے کہ اس کے لئے ایک گھر ہو جس میں وہ رہ سکے، کپڑا ہو جس سے وہ اپنے جسم کو ڈھانپ سکے، اور کھانے کے لئے روٹی اور پینے کے لئے پانی ہو۔ (ترمذی)

حصول رزق کا حق

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

رزق کا دروازہ عرش تک کھلا ہوا ہے اور اسباب معیشت غیر محدود ہیں۔

(بحوالہ: کنوز الحقائق)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے مالداروں کو حکم دیا کہ بکریاں پالیں اور غریبوں کو حکم دیا کہ مرغیاں پالیں تا کہ فراخی حاصل کریں۔ (ابن ماجہ)

عورتوں کو حلال رزق کے لئے محنت کرنے کا حق

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

عورت کو گھر میں خالی بیٹھے رہنے کی بجائے چرخہ کاتنا اچھی کمائی کا مشغلہ ہے۔

(بحوالہ: کنوز الحقائق)

تجارت کا حلال اور سود کا حرام ہونا

اسلام نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔اسلام نے سود کی ممانعت محض اخلاقی بنیادوں پرنہیں کی، بلکہ اس کے خطرناک اقتصادی، سماجی اور سیاسی مضمرات کی بناء پر بھی ہے۔سود کی لعنت متعدد قدیم معاشروں کی تباہی کا باعث بنی ہے اور آج بھی جدید سرمایہ دارانہ نظام معاشرے کی جڑوں کو کھوکھلا کر رہی ہے۔اس کی بنیاد استحصال اور ظلم پر ہے اور اس کی وجہ سے ملک کی معیشت پر چند سرمایہ داروں کا اقتدار مسلط ہو جاتا ہے، جو صحت مند معاشی جدوجہد کو ختم کر دیتا ہے اور معیشت میں عدم استحکام کا باعث ہوتا ہے۔اس وجہ سے اسلام نے سود کو ہر شکل میں حرام قرار دیا ہے۔سود مفرد ہو یا مرکب، ذاتی قرضوں پر لیا گیا ہو یا تجارتی اور پیداواری قرضوں پر، حرام ہے اور اس کے لینے والے کو اللہ تعالیٰ اور اس کے آخری رسول، پیغمبر اسلام، حضرت محمد ﷺ کے خلاف اعلان جنگ قرار دیا گیا ہے۔ (اسلامی نظام حیات)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا!

ہر قسم کا سود ساقط ہے مگر اصل رقم تمہاری ہے۔ (سیرۃ ابن ہشامؒ)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے سود کھانے والے پر، کھلانے والے پر، گواہوں پر اس کے کاتب پر لعنت فرمائی ہے۔(مسلم)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

کسی ایسی چیز کی قیمت لینا جس کا کھانا پینا حرام ہے، جائز نہیں ہے۔ (دار قطنی)

تجارت میں دیانت داری

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

امانت دار تاجروں کا حشر صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔ (ترمذی)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے ناپنے اور تولنے والوں کے لئے فرمایا!

تم لوگوں کے متعلق ایسی دو چیزیں (ناپنا اور تولنا.... بہت اہم) کی گئی ہیں، جن کی وجہ سے پہلی امتیں ہلاک ہوگئی تھیں۔ (ترمذی: ابواب البیوع)

ذخیرہ اندوزی کی ممانعت

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

جو شخص چالیس دن تک غلہ اس نیت سے ذخیرہ کرکے رکھے تاکہ نرخ بڑھ جائے تو وہ شخص گویا اللہ تعالیٰ سے بیزار ہوگیا اور اللہ تعالیٰ نے بھی اس سے اپنا تعلق منقطع کرلیا۔

(تیسیر الوصول: جلد ۱)

خیانت سے ممانعت

اللہ تعالیٰ اور بندوں کے حقوق کو بطریق احسن ادا نہ کرنا، خیانت کہلاتا ہے۔ اسی طرح اگر کسی کے پاس کوئی امانت رکھی گئی ہے، اس میں بے جا تصرف کرنا اور طلب پر واپس نہ کرنا یا واپس کرنے سے انکار کردینا بھی خیانت ہے۔ اسلام نے خیانت کو نہایت ہی مذموم قرار دیا ہے۔

☆ رحمۃ للعالمین، پیغمبر اسلام ﷺ نے فرمایا!

منافق کی تین علامتیں ہیں، ان میں سے ایک علامت یہ ہے کہ جب کوئی امانت اس کے سپرد کی جائے تو وہ اس میں خیانت کرتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

اسراف کی ممانعت

طلب حلال کے ساتھ ساتھ اسلام انسان کو جائز مصارف پر دولت خرچ کرنے کی ترغیب بھی دیتا ہے لیکن اسراف سے روکتا ہے۔

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

جو جائز ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے محنت کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں کام کرتا ہے اور جو محض آن بان دکھانے کے لئے دولت کماتا ہے وہ شیطان کی راہ میں کام کرتا ہے۔

(اسلامی نظام حیات)

ملکیت میں دوسروں کا حق

اسلام نے معاشرہ کے ایسے افراد جو غریب اور مفلس و نادار ہیں، ان کے حقوق کی ادائیگی پر بھی خاص توجہ دی ہے۔اس سلسلہ میں اسلام نے زکوۃ، صدقات اور انفاق فی سبیل اللہ کا نظام وضع فرمایا ہے۔قرآن مجید میں ارشادِ خداوندی ہے:

وَفِیْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَ الْمَحْرُوْمِ

(الذّٰریٰت : ۱۹)

ترجمہ: ان کے اموال میں سائل اور مفلس افراد کا بھی حصہ ہے۔

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر زکوۃ فرض کی ہے کہ وہ امراء سے لے کر حاجتمندوں میں تقسیم کی جائے۔(مسلم: کتاب الایمان)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق اچھا مال ان لوگوں میں تقسیم کرو، جس کا حق مقرر

کیا گیا ہے۔ (ابو داؤد)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

اے لوگو! صدقہ دو کیونکہ تم پر ایک زمانہ ایسا آئے گا آدمی صدقہ لئے پھرے گا، مگر وہ کسی ایسے شخص کو نہ پائے گا جو اسے قبول کرے {یعنی اس کا حاجت مند ہو}۔

(اسلامی نظام حیات)

عدل اجتماعی کی ضمانت

اسلام ریاست کے معاشی وظائف کا بھی ایک مثبت تصور پیش کرتا ہے اور سماجی فلاح اور معاشی انصاف کے قیام کو اس کی اولین ذمہ داری قرار دیتا ہے۔ زکوۃ سماجی فلاح کی اسکیم کا ایک حصہ ہے جس کے نظام کو ریاست کے ہاتھوں قائم کیا جاتا ہے، معاشی قانون سازی اور عدلیہ کی طاقتوں کے ذریعہ ریاست عدل اجتماعی قائم کرتی ہے، جس کا کوئی وارث نہیں، اس کی ریاست وارث ہے اور جس کا کوئی ولی نہیں، اس کی ریاست ولی ہے۔ ناداروں، اپاہجوں اور محتاجوں کی مدد ریاست کا فرض ہے اور یہ بھی اس کی ذمہ داری ہے کہ تمام شہریوں کو ان کی بنیادی ضرورتیں فراہم کرے۔

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

حکومت ہر اس شخص کی ولی (دستگیر و مددگار) ہے، جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

(بخاری شریف)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

جس مرنے والے نے ذمہ داریوں کا کوئی بار (مثلاً قرض یا بے سہارا کنبہ) چھوڑا ہو وہ ہمارے ذمے ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ سیاسی حقوق

الحمدللہ! اسلام کا یہ اساسی اور بنیادی عقیدہ ہے کہ حقیقی حاکمیت کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ اسلام، حکومت و ریاست پر فوقیت رکھتا ہے، حکومت اللہ تعالیٰ کے قانون کی پابند اور اس کے تابع ہوتی ہے۔ ریاست تمام اختیارات کی حامل نہیں بلکہ یہ اپنے اختیارات اللہ تعالیٰ کے قانون سے حاصل کرتی ہے اور اس کی پابند و ماتحت ہے۔ اس میں اصول اطاعت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت ہر اطاعت سے بلند و بالا ہے۔ ہر شخص کی بنیادی وفاداری شریعت مطہرہ سے ہے۔

قرآن مجید میں ارشادِ خداوندی ہے:

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ

(یوسف: ۴۰)

ترجمہ: اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں۔

سورہ اعراف میں ارشادِ خداوندی ہے:

اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ

(الاعراف: ۱۲۸)

ترجمہ: درحقیقت زمین اللہ کی ہے اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے، اس کا وارث بناتا ہے۔

اسلامی تعلیمات کے مطابق ایک مسلم ریاست کے اولی الامر (اصحاب اقتدار) مسلمان ہونے چاہئیں اور ان کی اطاعت و فرمانبرداری مسلمانوں کے لئے ضروری قرار دی گئی ہے، لیکن اصحابِ اقتدار کی یہ اطاعت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کے تابع ہے، اگر وہ کوئی ایسا حکم دیں جو قرآن و سنّت کے خلاف ہو تو اس کی اطاعت نہیں کی جا سکتی۔

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

مسلمان کو لازم ہے کہ اپنے اولی الامر کی بات سنے اور مانے، خواہ اسے پسند ہو یا ناپسند، تاوقتیکہ اسے معصیت کا حکم نہ دیا جائے اور جب اسے معصیت کا حکم دیا جائے تو پھر اسے نہ کچھ سننا چاہئے اور نہ ماننا چاہئے۔ (بخاری و مسلم)

قانونی مساوات

اسلامی جمہوریت کی پہلی بنیاد قانونی مساوات ہے۔ اسلامی قانون کے مطابق سب برابر ہیں، حاکم اور محکوم، صاحب امراء اور مامور میں اسلام کوئی تمیز نہیں کرتا، قانون سب کے لئے ایک ہی ہے۔ ایک بار ایک معزز خاتون کو چوری کی سزا میں ہاتھ کاٹنے کی سزا دی جانے والی تھی، کچھ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ کی خدمت اقدس میں سفارش کے لئے حاضر ہوئے، آپ ﷺ نے اس موقع پر فرمایا!

اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے، اگر فاطمہؓ بنت محمد (ﷺ) نے بھی چوری کی ہوتی تو میں اُس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔ (مسلم)

ارباب اختیارات کے چناؤ کا حق

اسلامی جمہوریت کی دوسری بنیاد ارباب اختیار کا **معتمد علیہ** ہونا ہے، یعنی یہ کہ ریاست کی ذمہ داریاں اس کو سونپی جائیں جو اس کام کے اہل ہوں اور جن لوگوں پر اعتماد ہو۔

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

تمہارے بہترین امام اور قائد وہ ہیں جن کو تم چاہتے ہو اور وہ تم کو چاہتے ہوں،

تم ان کو دعائیں دیتے ہو اور وہ تم کو دعائیں دیتے ہوں اور تم میں بدترین رہنما وہ ہیں جن کو تم ناپسند کرتے ہو اور وہ تم کو ناپسند کرتے ہوں، وہ تم پر لعنت بھیجتے ہوں اور تم ان پر لعنت بھیجتے ہو۔ (مسلم)

باہمی مشاورت اور رائے دہی کا حق

اسلامی جمہوریت کی تیسری بنیاد شوریٰ ہے، یعنی مسلمانوں کے تمام امور سلطنت قرآن و حدیث کی روشنی میں باہمی مشورے سے طے ہونے چاہئیں۔ اسلام ہر شخص کو اپنی آزاد رائے رکھنے کی اجازت دیتا ہے بشرطیکہ وہ اختلاف رائے کو خون ریزی اور فتنہ و فساد کا ذریعہ نہ بنالے۔ اسلام ہرگز پسند نہیں کرتا کہ دین کے معاملے میں جبر اور سختی سے کام لیا جائے۔

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ شہادت دیتے ہیں کہ میں نے رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ سے بڑھ کر اپنے اصحاب سے مشورہ کرنے والا نہیں دیکھا۔

(بخاری و ترمذی)

شخصی آزادی کا تحفظ

اسلام ہر شخص کو شخصی آزادی کا تحفظ فراہم کرتا ہے۔ ایک مرتبہ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ کے خطبے کے دوران ایک شخص نے اپنے ہمسایوں کے بارے میں پوچھا، جو شک کی بناء پر گرفتار کیے گئے تھے۔ آپ ﷺ نے دو مرتبہ سوال سن کر سکوت فرمایا تاکہ اگر گرفتاری کی کوئی معقول وجہ ہو تو معلوم ہو جائے اور جب کوئی چیز سامنے نہ آئی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس کے ہمسایوں کو رہا کردو۔ (ابوداؤد)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

اسلام میں کوئی شخص بغیر عدل کے قید نہیں کیا جا سکتا۔

(موطا امام مالک)

احترام انسانیت کو حق

اسلام نے صحت مند معاشرہ کے لئے ہر انسان کو عزت واحترام کا حق دیا ہے۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق سب انسان آپس میں بھائی بھائی ہیں نیز اسلام نے ایسے تمام اعمال، جن سے معاشرہ میں بگاڑ، فساد اور نقص امن کا خطرہ ہوتا ہے، ان کی بھرپور مذمت کی ہے اور مومنین کو ان سے باز رہنے کی تلقین فرمائی ہے۔ اس سلسلہ میں رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ کی چند احادیث مبارکہ نمونے کے طور پر تحریر کی جاتی ہیں۔

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

اے وہ لوگو! جو زبان سے تو ایمان لائے ہو، لیکن ایمان تمہارے دلوں کے اندر داخل نہیں ہوا ہے، نہ مسلمانوں کی غیبت کرو، نہ ان کے عیوب کی تلاش میں رہو، کیونکہ جو شخص ان کے عیوب کی تلاش میں رہے گا، اللہ تعالیٰ بھی اس کے عیب تلاش کرے گا اور اللہ تعالیٰ جس کے عیب کو تلاش کرے گا تو وہ اس کے گھر کے اندر اس کو رسوا کر دے گا۔

(ابو داؤد)

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

لوگو! تمہیں معلوم ہے کہ غیبت کیا چیز ہے؟ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا! تمہارا اپنے بھائی کو ایسی بات سے یاد کرنا جو اسے اچھی نہ لگے، کسی نے عرض کیا، اگر میرے بھائی میں وہ بات موجود ہے، جو میں کہتا ہوں تو پھر کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے جواب دیا!

اگراس میں وہ بات پائی جاتی ہے جوتو کہتا ہے، یہ تو نے اس کی غیبت کی اوراگر وہ بات اس میں نہیں جوتو کہتا ہے، تب تو نے اس پر بہتان لگایا۔ (مسلم)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

اے لوگو! پہلی امتوں کا مرض تمہاری طرف آہستہ آہستہ آرہا ہے اور وہ ایک حسد اور بغض ہے، یہ مرض بالوں کو نہیں بلکہ دین کو مونڈنے والا ہے۔ (ترمذی شریف)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

تم بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے، نہ لوگوں کے عیب ٹٹولو، نہ بے سود خبروں کی تجسس کرو، نہ ایک دوسرے سے روگردانی کرو، نہ باہم بغض رکھو، بلکہ اے اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔ (بخاری ومسلم)

☆ رحمۃ للعالمین حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

کیا میں تمہیں بتاؤں کہ سب سے برے لوگ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا! جو چغلیاں کھاتے پھرتے ہیں اور دوستوں کے آپس کے تعلقات میں بگاڑ کرتے ہیں۔

(مسند احمد)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

اللہ کے بہترین بندے وہ ہیں جن کو دیکھ کر اللہ یاد آجائے اور اللہ کے برے بندے وہ ہیں جو چغلیاں کھاتے پھرتے ہیں اور دوستوں میں جدائی ڈلواتے ہیں اور پاک لوگوں پر تہمت لگاتے ہیں۔ (بحوالہ: مذاہب عالم کا تقابلی مطالعہ)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا!

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے فرماتا ہے کہ اے میرے بندو! میں نے اپنے لئے اور

تمہارے لئے آپس میں ظلم کو حرام کیا ہے، تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کیا کرو۔

(مسلم شریف)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

دنیا میں جس کے دو رُخ ہوں گے، قیامت کے دن اس کے منہ میں گناہ کی دو زبانیں ہوں گی۔ (دارمی)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

جو شخص اپنے بھائی پر گناہ کا عیب لگائے تو جب تک وہ خود اس گناہ میں مبتلا نہ ہوگا، نہیں مرے گا۔ (ترمذی)

الحمد للہ!

اسلام نے معاشرہ میں رہنے والے تمام افراد کے لئے حقوق وضع کئے ہیں، جن کی مندرجہ ذیل وضاحت کی جاتی ہے:

والدین کے حقوق

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا! مسلمانو! اپنے والدین کے ساتھ نیکی کا برتاؤ کرو تاکہ تمہاری اولاد بھی تمہارے ساتھ نیکی سے پیش آئے۔ (اسوہ رسول اکرم ﷺ)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو شریک ٹھہرانا اور والدین کی نافرمانی کرنا ہے۔

(بخاری و مسلم)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! جو شخص رزق کی کشادگی اور عمر کی

زیادتی کا خواہش مند ہو، اس کو چاہئے کہ صلہ رحمی کرے اور اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ (مسند احمد)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! اللہ تعالیٰ کی رضا والدین کی رضا میں ہے اور اللہ کا غصہ والدین کے غصہ میں پوشیدہ ہے۔ (الادب المفرد)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! تین شخص ایسے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے جنت کو حرام کردیا ہے، ان میں سے ایک والدین کا نافرمان بھی ہے۔ (مسند احمد)

☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! اگر کوئی شخص اپنی زندگی میں والدین کا نافرمان رہا اور والدین میں سے کسی ایک یا دونوں کا انتقال ہوگیا تو اب اس کو چاہئے کہ وہ اپنے والدین کے لئے دعا کرتا رہے اور اللہ تعالیٰ سے ان کی بخشش کی درخواست کرتا رہے .... یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت سے نیک لوگوں میں لکھ دے۔ (بیہقی)

اولاد کے حقوق

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! باپ اپنی اولاد کو جو کچھ دے سکتا ہے، اس میں سب سے بہتر عطیہ اولاد کی تربیت ہے۔ (مشکوۃ)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! جو مسلمان اپنی بیٹی کی عمدہ تربیت کرے اور اس کو عمدہ تعلیم دے اور اس کی پرورش اچھی طرح سے کرے، وہ دوزخ کی آگ سے محفوظ رہے گا۔ (طبرانی)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! اپنی اولاد کی تربیت اچھی طرح کیا کرو۔ (طبرانی)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! ایک دینار جہاد فی سبیل اللہ میں خرچ کیا جائے اور ایک دینار کسی غلام کو آزاد کرنے میں اور ایک دینار کسی مسکین کو دیا جائے اور ایک دینار اپنے اہل وعیال پر خرچ کیا جائے، تو ان سب میں اجر وثواب کے لحاظ سے افضل وہ دینار ہے جو اہل وعیال کے نان ونفقہ پر خرچ کیا جائے۔ (مسلم)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! جب کسی کے ہاں لڑکی پیدا ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہاں (اس گھر میں) فرشتے بھیجے جاتے ہیں جو آکر کہتے ہیں، اے گھر والو! تم پر سلامتی ہو، وہ لڑکی کو اپنے پروں کے سائے میں لیتے ہیں اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہتے ہیں، یہ کمزور جان ہے جو ایک کمزور جان سے پیدا ہوئی، جو اس بچی کی نگرانی اور پرورش کرے گا، قیامت تک اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شامل حال رہے گی۔ (طبرانی)

شوہر کے حقوق

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! عورت جب پانچوں وقت کی نماز ادا کرے، اپنی آبرو کی حفاظت کرے، اپنے شوہر کی فرمانبرداری کرے تو وہ جنت میں جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔ (الترغیب الترہیب)

☆ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! ایمان رکھنے والی عورت کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے شوہر کے گھر میں کسی ایسے شخص کو آنے کی اجازت دے جس کا آنا شوہر کو ناگوار ہو اور وہ گھر سے ایسی صورت میں نکلے جب کہ اس کا نکلنا شوہر کو ناگوار ہو اور عورت شوہر کے معاملہ میں کسی کی اطاعت نہ کرے۔ (الترغیب والترہیب)

☆ حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! تین آدمی ایسے ہیں جن کی نماز قبول نہیں ہوتی، ایک وہ آدمی جو لوگوں پر سرداری کرے اور وہ لوگ اس سے ناراض ہوں، دوسرے وہ عورت جس کا شوہر اس سے ناراض ہو اور وہ آرام سے پڑی سو رہی ہو اور تیسرا وہ آدمی جو اپنے بھائی سے قطع تعلق کرے۔ (بخاری)

بیوی کے حقوق

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو اپنے اہل کے حق میں بہتر ہو اور میں اپنے اہل کے حق میں تم سے بہتر ہوں۔ (ترمذی)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! سب سے کامل ایمان والا مومن وہ ہے جو اخلاق میں سب سے اچھا ہو اور اپنے اہل و عیال سے نرم سلوک کرے۔

(ترمذی)

☆ حضرت حکیم بن معاویہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہماری بیوی کا ہم پر کیا حق ہے؟ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! کہ جیسا تم کھاؤ اس کو بھی کھلاؤ اور جیسا پہنو اس کو بھی پہناؤ اور اس کے منہ پر مت مارو اور نہ اس کو برا کو سنا اور نہ اس سے ملنا جلنا چھوڑو، مگر گھر کے اندر رہ کر۔

(ابو داؤد)

رشتہ داروں کے حقوق

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! جو شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے اپنے رشتہ داروں سے ملاپ کرنا چاہئے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! نادار کو صدقہ دینا صرف ایک نیکی ہے کہ وہ خیرات ہے لیکن رشتہ دار کو دینے میں صدقہ بھی ادا ہوگا اور رشتہ داری کا حق بھی۔

(ترمذی)

☆ ایک شخص رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو مجھے جنت میں لے جائے، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور اپنے رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

(بخاری و مسلم)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! رشتہ داروں سے نیک سلوک کرنے والا وہ نہیں ہے، جو احسان کے بدلے احسان کرے، بلکہ وہ ہے جس کا رشتہ کٹ جائے، تب بھی وہ اسے جوڑ لے۔ (بخاری شریف)

☆ ایک شخص نے حضور اقدس ﷺ سے عرض کیا، یا رسول اللہ! میرے کچھ رشتہ دار ایسے ہیں جن سے میں تعلق جوڑتا ہوں، مگر وہ مجھ سے رشتہ منقطع کرتے ہیں، میں ان سے نیک سلوک کرتا ہوں اور وہ بدسلوکی کرتے ہیں، میں ان کی کوتاہیوں کو برداشت کرتا ہوں اور وہ مجھ پر زیادتی کرتے ہیں۔ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! اگر معاملہ وہی ہے جو تم نے بیان کیا ہے تو گویا تم انہیں گرم راکھ کھلا رہے ہو اور جب تک تم ایسا کرتے رہو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری پشت پر رہے گا۔ (مسلم شریف)

ہمسایوں کے حقوق

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور قیامت

کے دن پر ایمان رکھتا ہے، اسے چاہئے کہ اپنے ہمسائے کی عزت کرے۔

(بخاری ومسلم)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! اللہ کے نزدیک بہترین ہمسایہ وہ ہے جو اپنے ہمسایوں سے بہت اچھا سلوک کرتا ہے۔ (ترمذی)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے تین مرتبہ قسم کھا کر فرمایا! وہ شخص ایماندار نہیں جس کا ہمسایہ اس کی شرارتوں اور تکلیفوں سے محفوظ نہ ہو۔ (بخاری ومسلم)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! جو شخص خود تو پیٹ بھر کر کھانا کھالے اور اس کا ہمسایہ بھوکا رہ کر رات گزار دے، وہ مومن نہیں۔ (بیہقی)

☆ دو عورتیں تھیں، جن میں ایک رات بھر نمازیں پڑھا کرتی، دن کو روزے رکھتی، صدقہ وخیرات بھی بہت کرتی، مگر زبان کی تیز تھی، زبان سے پڑوسیوں کو ستاتی تھی، صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین نے اس کا حال حضور اقدس ﷺ سے عرض کیا، آپ ﷺ نے فرمایا! اس میں کوئی نیکی نہیں، اسے دوزخ کی سزا ملے گی۔ پھر صحابہؓ نے دوسری عورت کا حال سنایا جو صرف فرض نماز پڑھ لیتی اور معمولی صدقہ دے دیتی، مگر کسی کو ستاتی نہ تھی، آپ ﷺ نے فرمایا! یہ عورت جنتی ہوگی۔

(بخاری)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! قیامت کے میدان میں سب سے پہلے جن دو شخصوں کا مقدمہ پیش ہوگا، وہ ہمسائے ہوں گے۔ (مسند احمد، طبرانی)

☆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ مجھے رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے وصیت فرمائی تھی کہ جب ہنڈیا پکاؤ تو شوربہ زیادہ بنایا کرو اس میں سے

اپنے ہمسائے کو بھی بھیج دیا کرو۔ (مسلم)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے عورتوں سے خاص طور پر خطاب کر کے فرمایا! اپنی پڑوسنوں کے ساتھ چھوٹی چھوٹی نیکیوں کو بھی حقیر مت جانو، حتیٰ کہ اگر بکری کی کھری ہی بھیج سکو تو یہ بھی اہم چیز ہے۔ (بخاری و مسلم)

یتیموں کے حقوق

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! جو شخص کسی یتیم لڑکے یا لڑکی کے ساتھ نیک سلوک کرے گا، جو اس کے پاس ہے تو میں اور وہ جنت میں ان دو انگلیوں کی طرح اکھٹے ہوں گے اور آپ ﷺ نے انگلیوں کو ملا کر دکھایا۔

(الادب المفرد)

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! مسلمان کے گھروں میں سب سے بہتر گھر وہ ہے جس میں کوئی یتیم ہو اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہو اور سب سے بدتر وہ گھر ہے جس میں کوئی یتیم ہو اور اس کے ساتھ برا سلوک کیا جاتا ہو۔

(اسوہ رسول اکرم ﷺ)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! یتیم کا مال کھانے والے اس حال میں قبروں سے اٹھائے جائیں گے کہ ان کے منہ سے آگ کے شعلے نکلتے ہوں گے۔

(اسوہ رسول اکرم ﷺ)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! جو شخص اللہ کی رضا کے لئے کسی یتیم کے سر پر ہاتھ رکھے تو اس کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال آئیں گے، اتنی ہی اس شخص کو نیکیاں

ملیں گی۔(بہشتی زیور)

غیر مسلموں کے حقوق

الحمد للہ! دُنیا کے تمام مذاہب میں اسلام کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ وہ غیر مسلموں کو بھی تحفظ فراہم کرتا ہے۔اسی طرح اسلام نے ہر مذہب کے پیشوااوران کی عبادت گاہوں کو قابل احترام قراردیا ہے۔

جان ومال کا تحفظ

اسلامی حکومت کی یہ ذمہ داری ہے کہ اپنے غیر مسلم شہریوں کے جان و مال کی حفاظت کرے۔اس سلسلے میں مسلم اورغیر مسلم میں کوئی فرق نہ کرے۔اگرکوئی مسلمان کسی غیر مسلم کوقتل کرے گاتو اس کابدلہ اورقصاص اسی طرح لیا جائے گا،جس طرح مسلمان کے قتل کالیا جاتا ہے۔اس سلسلہ میں بخاری شریف کی حدیث مبارکہ ہے:

☆ رحمۃ للعالمین، محسن انسانیت،حضوراقدس ﷺ نے فرمایا!جس نے کسی ذمی (غیر مسلم) کوقتل کیا، وہ جنت کی خوشبونہیں سونگھے گا، جو چالیس سال کی مسافت سے محسوس ہوگی۔(بخاری)

☆ رحمۃ للعالمین، پیغمبراسلام، حضرت محمد ﷺ کے زمانہ مبارک میں ایک مسلمان نے ایک ذمی (غیر مسلم) کوقتل کردیا، جب رحمۃ للعالمین ﷺ کومعلوم ہوا تو آپ ﷺ نے اس مسلمان کے قتل کا حکم دیااورفرمایا!

اَنَا اَحَقُّ مَنْ وَفّٰی بِذِمَّتِه

ترجمہ: اپنے ذمہ کو وفا کرنے کا سب سے زیادہ حق دار میں ہوں۔

(بحوالہ: آئینہ اسلامیات:ص 220)

باہمی تعلق و بھائی چارہ

رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

انسان سب آپس میں بھائی بھائی ہیں۔(ابوداؤد)

مذہبی دِل آزاری کا تحفظ

اسلام ہر شخص کو مذہبی دل آزاری سے تحفظ کا حق مہیا کرتا ہے اور ہر مذہب کی عبادت گاہوں کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔(بحوالہ: مذاہب عالم کا تقابلی مطالعہ)

باہمی ہمدردی

رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ کے ہمسائے میں یہودی رہتے تھے، اگر ان کے ہاں کوئی بچہ بھی بیمار ہوتا تو آپ ﷺ اس بچے کی عیادت کے لئے اس کے گھر جایا کرتے۔(بحوالہ: خطباتِ بہاولپور)

ایک مرتبہ نجران کے عیسائیوں کا وفد مدینہ طیبہ آیا، یہ وفد آپ ﷺ کی خدمت میں مسجد میں حاضر ہوا، اس وقت ان کی نماز کا وقت ہوگیا، اس لئے انہوں نے مسجد نبوی ﷺ میں ہی نماز شروع کردی، بعض مسلمانوں نے روکنا چاہا، مگر رحمۃ للعالمین، پیغمبر اسلام، حضرت محمد ﷺ نے مسلمانوں کو منع کردیا، چنانچہ عیسائیوں نے مسجد کے اندر ہی نماز پڑھی۔(بحوالہ: زادالمعارج)

مزدوروں کے حقوق

دورِ حاضر میں مزدوروں کا حق ہر طرف پامال ہو رہا ہے اور مزدور اپنے حقوق کے تحفظ کے لئے کوشاں ہیں، جس سے مزدور اور مالک کے درمیان تصادم ہو رہا ہے اور مالک کی معیشت اور سیاست پر ناخوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اسلام نے محنت کا

معاوضہ پورا پورا ادا کرنے کی تعلیم دی ہے، چنانچہ قرآن مجید میں ارشادِ خداوندی ہے:

كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ

(الطور: ۲۱)

ترجمہ: ہر آدمی اپنے کئے کا پھل پانے کا حق دار ہے۔

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا! مزدور کی اجرت اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرو۔ (ابن ماجہ)

☆ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! تین قسم کے لوگ ایسے ہیں جن سے میں قیامت کے دن جھگڑا کروں گا اور جس سے میں جھگڑا کروں گا، اس کو مغلوب کر کے چھوڑوں گا، ان میں سے ایک وہ شخص ہے جو مزدور سے کام تو پوری طرح لیتا ہے اور اس کے مطابق اجرت نہیں دیتا۔ (ابن ماجہ: باب الاجارہ)

الحمد للہ!

اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جسے عالمگیر حیثیت حاصل ہے اور خالق کائنات نے اپنے آخری پیغمبر رحمۃ للعالمین، حضرت محمد ﷺ کو ساری انسانیت کے لئے نبی و رسول بنا کر مبعوث فرمایا ہے۔ آپ ﷺ نے اسلامی منشور کی ہر دفعہ پر خود عملی نمونہ پیش فرمایا جو کہ قیامت تک آنے والے انسانوں کے لئے بہترین نمونہ ہے۔ درحقیقت معاشرہ میں بدامنی اور بے چینی کا بڑا سبب اصحابِ حقوق کی عدم ادائیگی اور حق تلفی ہے، اگر ذی حق کو اس کا حق، جو اسلام نے مقرر کیا ہے، حاصل ہو جائے تو معاشرہ امن و سلامتی کی راہ پر گامزن ہوسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ شانہٗ سے دعا ہے کہ وہ پاک ذات ساری انسانیت کو کامل ہدایت عطا فرمائے۔ (آمین)